سوال

(192)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیٹا، ایک بیٹی اور ایک بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جان محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا، ایک بیٹی اور ایک بیوی، اس کے بعد بیٹا فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے پانچ بیٹے ایک بیوی، دو بیٹیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے مرحوم کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے گا دوسرے نمبر پر اگر قرض میت پر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے سارے مال کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے پھر بقیہ ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا جان محمد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی 2 آنے، بیٹا 9 آنے 4 پائی بیٹی 4 آنے 8 پائی۔

فوت ہونے والا دھنی بخش کی کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی 2 آنے، 4 بیٹوں میں سے ہر ایک کو 2 آنے 4 پائی، دونوں بیٹیوں میں سے ہر ایک کو 1 آنے 2 پائی۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ (النساء)

قولہ تعالی: لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ (النساء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر593

محدث فتویٰ